سوال

(290)اذان اوراقامت کے ددرمیان الصلوٰۃ والسلام علیک   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اذان اوراقامت کے ددرمیان ان الفاظ میں تثویب (اعلام بعد الاعلام) ہر نماز کےلئے پکارنا الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ یا حبیب اللہ کہنا جائز ہے یا نہیں؟لغت اوراصطلاح شرعیہ میں تثویب کے کیا معنی ہیں؟(از نمازیاں مسجد جانی بریلی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناجائز بدعت ہے کیونکہ زمانہ رسالت اورعہد خلافت میں اس کا ثبوت نہیں ملتا۔تثویب لغت میں اعلان کرنا ہے۔اوراصطلاح شرع میں اذان نماز مکرر پکارنا ہے۔یہ رسوم زمانہ صحابہ کرام رضوان للہ عنہم اجمیعن میں خال خال ہوگئی تھی اس لیئے صحابہ کبار رضوان للہ عنہم اجمیعن نے اس کو بدعت قرار دیا۔حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بعد اذان تثویب کی آواز سنی توکہا س بدعتی کو مسجد سے نکال دو۔ایسا ہی ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تثویب کی آواز سنی توکہا کہ چلو اٹھو ہم اس بدعتی کے پاس سے نکل چلیں۔(حاشیہ سنبھلی برہدایہ ص75 نمبر13)

ایک تثویب صبح کے وقت ہے۔یعنی "الصلوٰۃ خیر من النوم" یہ جزو اذان ہے الگ نہیں اوراس کا ثبوت ملتا ہے۔کیونکہ بلال موذن باجازت آپ ﷺ صبح کی نماز میں ایسا ہی کہتے تھے۔(ہدایہ حاشیہ سنھلی نمبر17)اس کے سوا باقی ہر قسم کی تثویب بدعت ہے۔اس میں اہل تسنن کے کسی فرقہ کا اختلاف نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص486

محدث فتویٰ